اشاعت خاص
اومیگا نیوز

گرین پاکستان انیشیٹو منصوبہ پاکستان کی خوشحالی کا ضامن

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے خواب کی تعبیر

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے گرین پاکستان انیشیٹو افتتاح کیا

مریم نواز شریف اور سید عاصم منیر نے گرین ایگری مال، سمارٹ فارم، زرعی تحقیق اور سہولت مرکز کا معائنہ بھی کیا

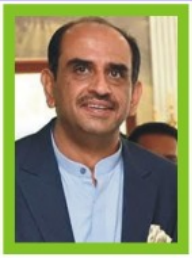

عامر رؤف خواجہ

زرعی شعبہ ہماری معیشت کی ترقی میں کلیدی حیثیت کا حامل ہے جس میں 60 فیصد حصہ ٹیوسٹاک سیکٹر سے منسلک ہے۔ ایسے لوگ جو زمین نہیں رکھتے ہیں وہ جانوروں کی افزائش سے سلسلہ روزگار چلاتے ہیں ان دونوں شعبوں کے بغیر نہ تو صحافی نظام کا حصول ممکن ہے اور نہ ہی فوڈ سیکورٹی کے چیلنجز سے نبرد آزما ہوا جا سکتا ہے۔ اسی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ایک سال کی قلیل مدت میں زرعی و لائیوسٹاک سیکٹرز کی ڈیولپمنٹ کے لیے متعدد منصوبوں کا آغاز کیا ہے جن میں سے بیشتر پایہ تکمیل کے قریب ہیں جس کا تمام تر کریڈٹ وزیر اعلیٰ پنجاب کی کرشماتی لیڈرشپ کو جاتا ہے۔ ان پراجیکٹس کے ثمرات کاشتکاروں کو ان کے گھروں کی دہلیز پر پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ گرین پاکستان انیشیٹو (جی پی آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کی عکاسی کرتا ہے جنھوں نے اسے ذاتی طور پر مانیٹر کیا بلکہ چیف آف دی آرمی سٹاف نے اسے ذاتی طور پر لیڈ کیا اور ان کی رہنمائی میں ہی پایہ تکمیل تک پہنچا جس کا افتتاح کچھ دن پہلے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے کیا۔ اس موقع پر گلشن فوڈ سیکورٹی و تحقیق کے وفاقی وزیر رانا تنویر حسین، وفاقی وزیر آبی وسائل ڈاکٹر مصدق ملک، سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب، وزیر زراعت والائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی، وزیر آبپاشی پنجاب محمد کاظم پیرزادہ کے علاوہ متعلقہ وفاقی اور صوبائی سیکرٹری بھی موجود تھے۔ جی پی آئی کے تحت چولستان کے صحرا کو سیراب کیا جائے گا۔ پروگرام کا بنیادی مقصد پنجاب کے گاہ کاشت کاری کے جدید طریقوں کو اختیار کرنے سے نہ صرف لینڈ ایریا بڑھانے میں مدد ملے گی بلکہ فی ایکڑ پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا۔

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چولستان اور پنجاب میں جدید زراعت کے انقلاب کی بنیاد رکھ دی ہے۔ ان منصوبوں کا آغاز پنجاب کے کسانوں کی ترقی کے ایک نئے سفر کا آغاز ہے۔ زراعت کی ترقی کسان کی ترقی اور پاکستان کی خوشحالی کی ضمانت ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ گرین پاکستان جدید زراعت کے فروغ کا انقلاب ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے شہداء کے بچوں اور زخمی ہونے والے غازیوں کو زمین کی الاٹمنٹ کے خطوط بھی دیے۔

آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب پاکستان کا زرعی پاور ہاؤس بن گیا ہے۔ جدید زراعت میں صوبہ پنجاب اور یہاں کے کسانوں کا قائدانہ کردار قابل تحسین ہے۔ گرین کارپوریٹ منصوبے کے تحت مختصر وقت میں پیکا میابیاں حوصلہ افزا اور ترقی کی نوید ہیں۔ آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے کہا کہ فوج ملک کی معاشی ترقی کے عمل میں ہوں گے۔ چولستان میں پانچ ہزار ایکڑ پر مشتمل زرعی فارم کا آغاز جو جدید زراعت کی مثال بنے گا جدید زرعی مشینری طریقے اور ماڈرن سیڈ ٹیکنالوجی کے ذریعے بہترین انپیوٹ و جینیٹک موڈیفائیڈ سیڈ کو متعارف کروایا جائے گا۔ علاوہ ازیں آبپاشی کے جدید نظام کو استعمال میں لایا جائے گا۔ پانی کو محفوظ کر کے اس کے کم استعمال سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جائے گا۔ پرانے ٹریکٹرز اور ہارویسٹرز کی جگہ نئے استعمال میں لائے جائیں گے جبکہ زراعت پنجاب کے پاس موجود پرانے 297 لینڈ ڈرز کی مرمت و بحالی جبکہ انڈسٹری ٹیکسلا (ایچ آئی ٹی) کرے گا جبکہ لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (لمیس) کے ذریعے موسم کی صورت حال، پانی کے استعمال اور کیڑے مار ادویات کے بیرے سے متعلق بر وقت معلومات فراہم کی جائیں گی۔ زرعی تحقیق اور سہولت مرکز میں زراعت کے شعبے سے متعلق تمام اشیاء اور سہولیات دستیاب ہوں گی۔ زمین کی جانچ سمیت تحقیق سے متعلق لیبارٹری کی تمام خدمات بھی فراہم ہوں گی۔ یہ ادارہ ملک بھر کے زرعی تعلیم اور تحقیق کرنے والے تمام اداروں کے ساتھ رابطے میں ہوگا نئے فوڈ سیکورٹی کے لیے کوپرائیڈ فارمنگ کو متعارف کروانا وقت کی اہم ضرورت ہے جس کے تحت تمام زمیندار مزارعے مل کر کام کریں گے بلکہ تمام سیکٹرز شمول پرائیویٹ سیکٹر کو بھی آن بورڈ لیا جائے

چیف آف دی آرمی سٹاف نے اسے ذاتی طور پر لیڈ کیا ان کی رہنمائی میں ہی پایہ تکمیل تک پہنچا

زرعی اور لائیوسٹاک شعبوں کو ازسرنو نظام کرنا ہے۔ مریم نواز شریف اور سید عاصم منیر نے اپنے دورے کے دوران گرین ایگری مال، سمارٹ فارم، زرعی تحقیق اور سہولت مرکز کا معائنہ بھی کیا۔ جہاں پر ایگری مال بزنس سروس کمپنی کاشت کاروں کو تمام سہولتیں سیڈ، پیسٹی سائیڈ، فرٹیلائزر اور جدید ایگری مشینری ایک ہی چھت تلے سرکاری نرخوں پر فراہم کرے گی جن سے پنجاب میں زراعت کو ماڈرن بنانے میں مدد ملے گی۔ یہاں پر ہائی ٹیک مشینری، 85 ہارس پاور ٹریکٹر اور اوزار کی زیر دستی فائنانس کے ساتھ رینٹل سروس کے ذریعے فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا جبکہ پنجاب کی تمام تحصیلوں میں یہ سہولت جلد ہی تمام کسانوں کو میسر ہوگی۔ زرعی ماہرین داخل سرکاری نرخ پر دستیاب

بھرپور رہنمائی جاری رکھے گی۔ آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے مختصر وقت میں پنجاب حکومت کے گرین کارپوریٹ منصوبے کے تحت کاشتوں اور حاصل ہونے والی کامیابیوں کو سراہا۔

بے شک صوبائی، وفاقی اور آرمی اداروں کے تحت زرعی و لائیوسٹاک سیکٹر کی ترقی کے لیے انقلابی اقدامات و اجتماعی کاوشیں کی جا رہی ہیں۔ لائیوسٹاک سیکٹر میں پہلی بار جی پی آئی کے تحت جانوروں کی ٹیگنگ ڈرائیو کی جا رہی ہے اور جانور کیو آر کوڈ کے ساتھ ٹیگ ہوں گے جو ہیں بیکلی دھنہ بریڈ لیپرڈ ریسرچ پروکٹ پر کام کیا جا رہا ہے، غیر ملکی سیمن منگوائے جا رہے ہیں جو بہت کم قیمت پر دستیاب ہوں گے فرسٹ ہائم پنجاب میں سیکس سیمن سیکر کلیئر مشین لگائی گئی ہے۔ ڈزری ریسرچ انسٹیٹیوٹ جو جانوروں کی فٹ اینڈ موتھ ڈیزیز کی ڈوبیز بناتا ہے اس کے پاس 10 ملین ڈوبیز ہیں جو تو پوری ہو گئی ہیں اور نئی ڈریپ کے ساتھ ہسٹرڈ ایں ان کی کپیسٹی بڑھانے پر کام کیا جا رہا ہے تاکہ ان ڈوبیز کو باہر سے منگوانا نہ پڑے۔ میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق زرعی اور لائیوسٹاک کے شعبوں میں اصلاحات کا عمل جاری ہے جس کے ذریعے دونوں سیکٹرز میں جدید ٹیکنالوجی متعارف کروا کر کسی معیشت کو بہتری کی جانب گامزن کیا جائے گا۔